شمس الاسلام بہاری

یہ لبرلز.....!

ایک کالم ....شیطانی کلچر کے صحافتی سرپرستوں کے لئے

روزنامہ "خبریں" نے آج تو کمال کر دیا ......ویسے تو "خبریں" اپنی تاریخ پیدائش سے آج تک، کمالات ہی کمالات کے جلوے دکھاتا آیا ہے .... مگر صاحب آج تو خارا شگاف کام کیا ہے ....وہ کیا؟ کیا خبریں کے قاری حج کے مقدس مہینے میں قرب الٰہی سے اپنی محرومیوں پر آٹھ آٹھ آنسو بہاتے دیکھے گئے ہیں؟ ....اجی نہیں .... پھر کیا معاشی ناہمواری، معاشی ستم اور کفریہ معاشی رویے دیکھ کر "خبریں" کے شائقین بے تاب ہو گئے؟ ان کے اندر کا آدمی جاگ اٹھا؟ کسی سٹیڈیم میں انسانوں یا دو پاؤں پر چلنے والے "دابوں" کے سمندر میں جوار بھاٹا پیدا ہوا؟ کیا ضیا شاہد کی قیادت میں دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے کے لئے پچیس ہزار افراد تن من دھن کی بازی لگانے کے لئے آمادہ و تیار ہو گئے؟ ....اجی حضرت آپ کس سمت نکل گئے۔ ضیا شاہد صاحب اور ان کی "خبری ٹیم" بھی تو لبرل ہیں، جیسے بانیٔ پاکستان سے لیکر مسٹر جسٹس (ر) جاوید اقبال تک سب کے سب لبرل ہیں۔ ضیاء شاہد کے پسندیدہ مشاغل میں سے ایک مشغلہ لوگوں کو نچانا ہے۔ کبھی بھنگڑا ناچ میں "خبریں" مقبول ہوتا ہے تو کبھی لڈی ناچ میں "خبریں" لڈو کی طرح من میں پھوٹتا ہے۔ "خبریں" والے کبھی ظل ہما کے سایہ میں تھرکتے ہیں، کبھی ریما کے کتھک ڈانس میں ابھرتے ڈوبتے جھکتے اور ڈولتے ہیں اور کبھی عیسیٰ خیلوی کے لوک سُروں میں سر ٹکراتے، چکراتے اور لڑھکتے ہیں۔ جب بد بودار منہ بولتے ہیں اور سُر میں بولتے ہیں تو ۲۵، ۲۵ ہزار انسان ناچنے لگتے ہیں۔ ....
جی، یہ سب کچھ لبرل ازم کے نتائج ہی تو ہیں .... یعنی جتنی دینی اقدار ہیں انہیں پامال کرنے کے لئے لبرل ہونا اتنا ہی ضروری جتنا پاکستان میں رہنے کے لئے لیگی ہونا .... اور اس لبرل ازم کی سیئات وفا حسنات اتنی پر کشش ہیں جتنی بے نظیر ....ڈیانا اور مونیکا بھی ان کی ہم سری کا دعویٰ نہیں کر سکتیں کہ وہ دونوں صرف عشق و فسق کا جھولنا جھولتی رہیں .... اور بے نظیر اپنی "روشن خیالی" کی وجہ سے مقبول بارگاہ امریکہ ٹھہریں۔ پاکستان جیسے "ملک خداداد" میں "امریکہ داد" وزیراعظم بنیں .... اور بڑے بڑے لبرل مولاناؤں کے ناتواں کندھوں پر خارجی سفارت کا بوجھ بھی لاد دیا اور خوب داد اقتدار دی .... برا ہو امریکی داو ودھش کا جس نے بے نظیر کے بعد پھر نواز میاں کو چن لیا اور امریکی ایجنڈا ان کی گود میں ڈال دیا .... اور "امریکی سفیر" (جن کی نہیں نظیر) فصیح اردو میں ہم نواؤں کے ساتھ گا رہے ہیں

چن لیا میں نے تمہیں، سارا جہاں رہنے دیا

واہ ضیا شاہد صاحب واہ، اس ایجنڈے کا صحافیانہ رول آپ نے خواب ادا کیا۔ یہی نیو ورلڈ آرڈر ہے

بقیہ ص ۶ پر